۴۵۹ ۷۸۶/۴۹۲

قطعہ تاریخ طباعت سوانح قایدِ ملّت

نتیجۂ فکر از

ڈاکٹر سیّد علی اطہر یداللّٰہی

ڈاکٹر صاحب ان کہنہ مشق شعراء میں سے ہیں جو اساتذہ سخن کی فہرست میں شامل ہیں۔ علمی دنیا ان کے تبحّر علمی سے استفادہ کرتی اور انہیں مینارۂ نور سمجھتی ہے۔

عشق ہے حاصلِ حیات حاصلِ عمرِ مختصر
سرِّ حیات و کائنات عشق ہی ہے تمام تر

جس سے بھی دل لگایئے ہوگا حصول مدعا
دل کی نظر میں ہر وجود مظہرِ ذاتِ داد گر

دل نہیں واقفِ دوئی خلوتِ دل ہے، آگہی
غیب و حضور ایک ہیں دل کی نگہ میں سربسر

دل تو وہی ہے ارجمند جس میں ہو عشقِ مصطفےٰ
عشقِ رسولِ آخریںؐ الفت سیدالبشر

ہے وہی مردِ دیدہ ور صاحبِ عشق پردہ در
عاشقِ عاشقاں ہے جو عشق سے جو ہے مفتخر

کون ہے ایسا باوفا اہلِ خلوص و بے ریا
جس کو وفا نے کر دیا خاکِ قدومِ بوبکرؓ

وہ ہے نذیر خوش نصیب عاشقِ قاید و خطیب
جس نے لکھی سوانح خانِ شہید و خوش سیّر

بُلبل و گُل، شمع پتنگ و کر چکور و چاند کا
جب بھی بیاں ہو ساتھ ساتھ یہ بھی ہے عشق کا اثر

قایدِ ملت و نذیر دونوں کا ذکرِ دل پذیر
آج جو ہر زباں پہ ہے یہ بھی ہے عشق کا ہنر

ہے وہ خلوص کارِ عشق سارا جہاں ہے متفق
کردیا زندہ عشق سے نامِ خطیب نام ور

فن پہ نہیں ہے اس کو فخر فکر پہ کچھ نہیں ہی ناز
صاحبِ علم و فضل و فن ذات ہے کیا ہی معتبر

ہے سرِ فکر و فن قلم جس پہ نہیں ہے اسکو ناز
مصرعہ سال طبع اب دیکھئے کیا ہے خوب تر

ہم نے کہا ہے اس طرح سال طباعت کتاب
عشقِ وفا کا شاہ کار خوب ہے یہ علی اطہر

۱۹۸۸ء

نوٹ:۔ مصرعہ تاریخ سے (ف) کے اعداد حذف کرنے سے
سالِ طبع نکلتا ہے۔

شائع کردہ

(منجانب)

سید خوند میر
(ایل ڈائرکٹو، آڈٹ آفیسر لوکل فنڈس)